جوش ملیح آبادی

سالِ ولادت: ۱۸۹۶ء سالِ وفات: ۱۹۸۲ء

اصل نام شبیر حسن خاں اور جوشؔ تخلص تھا۔ وہ ۱۸۹۶ء میں ملیح آباد (نواحِ لکھنؤ) میں پیدا ہوئے اور اس نسبت سے ملیح آبادی کہلائے۔ جوشؔ کے والد کا نام بشیر احمد خان بشیر تھا۔ جوش کے والد، دادا نواب محمد احمد خاں اور پردادا فقیر محمد خاں گویا سبھی صاحب دیوان شاعر تھے۔ یوں شعر و شاعری ان کا خاندانی فن تھا۔

جوش نے دستورِ زمانہ کے موافق عربی اور فارسی کی تعلیم گھر ہی پر حاصل کی مگر مالی حالات کی ناسازگاری اور لاابالی طبیعت کی بنا پر اپنی تعلیم کی تکمیل نہ کر سکے۔ آغاز میں جوش کا تعلق آسودہ گھرانے سے تھا مگر بعد ازاں وراثت کی نسل در نسل منتقلی کے بعد ان کے مالی حالات خراب ہوتے چلے گئے۔

قیامِ پاکستان کے بعد جوشؔ یہاں آ گئے اور کراچی میں سکونت اختیار کر لی جہاں انھیں بہت عزت اور پذیرائی ملی۔ جوشؔ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں اپنی خودنوشت سوانح ''یادوں کی برات'' کے نام سے رقم کی جسے بہت سراہا گیا۔

جوشؔ کا نام نظم نگاری کے میدان میں بڑا اہم اور نمایاں ہے۔ وہ ایک عظیم نظم گو شاعر تھے۔ جوش کا تعلق جدید شاعری سے ہے۔ وہ ایک بلند آہنگ شاعر تھے۔ تحریکِ آزادی کے زمانے میں جوش نے اپنی شاعری کے ذریعے اس تحریک میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پُر جوش اور انقلابی نظمیں لکھنے کے باعث آپ ''شاعرِ انقلاب'' کہلائے۔

جوشؔ کو ''شاعرِ فطرت'' اور ''شاعرِ شباب'' بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جوش کی نظموں میں مناظرِ فطرت کی عمدہ تصویر کشی کے ساتھ ساتھ شباب کی ولولہ انگیزی بھی پائی جاتی ہے۔

جوشؔ کے کلام میں غضب کا جوش و خروش، جذبات و تخیلات کی شدت اور بلند آہنگی پائی جاتی ہے۔ جوش کو قدرتِ بیان کی نمایاں خوبی حاصل تھی۔ ان کے پاس بے پناہ ذخیرۂ الفاظ تھا۔ جوش کے خاص موضوعات میں انقلاب، سیاست، آزادی کی تڑپ، انسان دوستی اور خمریات شامل ہیں۔

محاکات نگاری، جذبات نگاری، فطرت کی عمدہ تصویر کشی، تشبیہات و استعارات کی جدّت و ندرت اور قدرتِ زبان و بیان جوش کی شاعری کے امتیازی اوصاف ہیں۔

جوش کے اہم شعری مجموعوں کے نام یہ ہیں:۔

شعلہ و شبنم، جنون و حکمت، جذباتِ فطرت، عرش و فرش، رامش و رنگ، سرود و خروش، سموم و صبا اور شاعر کی راتیں۔

مناظرِ سحر

کیا روح فزا جلوۂ رخسارِ سحر ہے
کشمیر دلِ زار ہے فردوسِ نظر ہے
ہر پھول کا چہرہ عرقِ حسن سے تر ہے
ہر چیز میں اک بات ہے ہر شے میں اثر ہے
ہر سمت بھڑکتا ہے رُخِ حور کا شعلہ
ہر ذرّۂ ناچیز میں ہے طور کا شعلہ

لرزش وہ ستاروں کی وہ ذرّوں کا تبسم
چشموں کا وہ بہنا کہ فدا جن پہ ترنّم
گردوں پہ سپیدی و سیاہی کا تصادُم
طوفان وہ جلووں کا وہ نغموں کا تلاطُم
اڑتے ہوئے گیسو وہ نسیمِ سحری کے
شانوں پہ پریشان ہیں یا بال پری کے

خنکی وہ بیاباں کی وہ رنگینیٔ صحرا
وہ وادیٔ سرسبز وہ تالابِ مصفّا
پیشانیٔ گردوں پہ وہ ہنستا ہوا تارا
وہ راستے جنگل کے وہ بہتا ہوا دریا
ہر سمت گلستاں میں وہ انبار گلوں کے
شبنم سے وہ دھوئے ہوئے رخسار گلوں کے

وہ روح میں انوارِ خدا صبح وہ صادق
وہ حسن جسے دیکھ کے ہر آنکھ ہو عاشق
وہ سادگی انسان کی فطرت کے مطابق
زرّیں وہ افق نور سے لبریز وہ مشرق
وہ نغمۂ داؤد پرندوں کی صدا میں
پیراہنِ یوسف کی وہ تاثیر ہوا میں

☆☆☆

مشق

1- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔
i- شاعر نے حمد میں ڈوبی ہوئی آواز کسے کہا ہے؟
ii- شاعر نے پرندوں کی صدا کو کس سے تشبیہ دی ہے؟
iii- شاعر کو ہر ذرّۂ ناچیز میں کس کا شعلہ دکھائی دیا؟
iv- گلستان میں ہر سمت کس چیز کے انبار لگے ہیں؟

2- نظم ''مناظرِ سحر'' کو پیشِ نظر رکھ کر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں سے درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔
i- ''مناظرِ سحر'' کا شاعر کون ہے؟
ا۔ اقبالؒ ب۔ حالی ج۔ جوش د۔ حفیظ جالندھری
ii- جوشؔ کی پسندیدہ صنفِ سخن کون سی ہے؟
ا۔ غزل ب۔ نظم ج۔ قصیدہ د۔ مثنوی
iii- جوشؔ کی شاعری کا غالب رنگ کیا ہے؟
ا۔ مزاحیہ ب۔ طنزیہ ج۔ اصلاحی د۔ انقلابی
iv- ''مناظرِ سحر'' کے صرف ایک بند میں ردیف موجود ہے۔ وہ کون سا بند ہے؟
ا۔ پہلا ب۔ دوسرا ج۔ تیسرا د۔ چوتھا

3- ''مناظرِ سحَر'' میں شاعر نے جو منظر پیش کیے ہیں انھیں اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
4- جوش ملیح آبادی کے حالاتِ زندگی مختصراً لکھیں۔
5- ''مناظرِ سحر'' کا تعلق نظم کی کس صنف سے ہے؟ اسی صنف سے تعلق رکھنے والی کسی ایک اور نظم کا حوالہ دیں۔
6- نظم کے چوتھے بند کی تشریح کریں۔
7- مندرجہ ذیل الفاظ وتراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔
سمت۔ ذرّۂ ناچیز۔ نسیمِ سحری۔ خنکی۔ صادق۔

استعارہ:

i- ماں نے کہا ''میرا چاند آیا ہے۔''
ii- ہمارے شیروں نے دشمن کو شکست دے دی۔

ان جملوں میں ''چاند'' سے مراد بیٹا ہے اور ''شیروں'' سے مراد بہادر سپاہی ہے۔
جب کوئی لفظ اپنے اصل معنی کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ اس کے اصلی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق پایا جائے تو اسے استعارہ کہتے ہیں۔

☆☆......☆☆......☆☆